8396 ـ عيسائی مرد سے شادی کرنے والی مسلمان عورت کی سزا کيا ہے

سوال

عيسائي مرد سے شادی کرنے والی عورت کی سزا کيا ہے ، ايسا کتنی بارہوا اورکس ملک ميں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

کسی مسلمان عورت کے ليے کافر کے ساتھ شادی کرنا حلال نہيں چاہے وہ يھودی ہو يا عيسائی يا پھر بت پرست ، اس ليے کہ عورت پر سيادت مرد کو حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کوسيادت حاصل ہونی جائز نہيں ، کيونکہ دين اسلام ہی دين حق ہے اوراس کےعلاوہ باقی سب اديان باطل ہيں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورتم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ايمان نہيں لے آتے ۔

اورايک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمايا :

اوراللہ تعالی نے کافروں کے ليے مسلمانوں پر کوئي راہ نہيں بنايا ۔

اورنبی مکرم صلی اللہ عليہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام بلندی والا ہے اوراس پر کوئي (اوردين)بھی بلند نہيں ہوسکتا)

اورجب مسلمان عورت کسی کافرمرد سے حکم کا علم ہوتے ہوئے بھی شادی کرتی ہے تو وہ زانيہ ہوگی ، اوراس کی سزا زنا کی حد ہے ، ليکن اگر اسے حکم کا علم نہيں تو پھر وہ معذور ہے اوراس کا عذر قابل قبول ہوگا ليکن ان دونوں کے مابين فوری طور پر عليحدگی ہوگي جس ميں طلاق کی ضرورت ہی نہيں ، اس ليے کہ ان کا نکاح ہی باطل ہے اورنکاح ہوا ہی نہيں توپھر طلاق کيسی ۔

اوراس بنا پر اس مسلمان عورت کوجسے اللہ تعالی نے اسلام کے ساتھ عزت دی اورمسلمان بنا کرعزت و تکريم سے نوازا اس پر اوراس کے ولی پر يہ واجب ہے کہ اس سے بچيں اوراللہ تعالی کی حدود کی پاسداری کريں اوراسلام کی

عزت کوہی عزت سمجھیں ، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

جوبھی عزت و تکریم چاہتا ہے ، عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالی کی ہی ہے

واللہ اعلم .